© rasailojaraid.com

مولانا سلطان محمود ناظم دفتر اہتمام

احوال و کوائف
دار العلوم
حقانیہ

عرب اسرائیل جنگ میں مہتمم دار العلوم حقانیہ کے پیغامات ہمدردی
اور
عرب سفراء کے جوابات

حالیہ عرب اسرائیل جنگ نہ صرف عرب ممالک بلکہ تمام عالم اسلام کی طرح دار العلوم حقانیہ کے لیے بھی بحیثیت ایک علمی و دینی مرکز کے نہایت اہمیت کا حامل رہا، دار العلوم میں عربوں کی مکمل فتح کی دعاؤں کا سلسلہ جاری رہا۔ شیخ الحدیث مولانا عبد الحق مدظلہ نے ایک اخباری بیان میں اس معرکہ کو اسلام اور کفر کا جہاد قرار دیتے ہوئے تمام مسلمانوں بالخصوص پاکستان کی حکومت سے مطالبہ کیا کہ تمام ممکنہ وسائل سے اس جنگ میں عربوں کی مدد کی جائے، مہتمم دار العلوم شیخ الحدیث مولانا عبد الحق نے اس ضمن میں مصر، شام، عراق، سعودی عرب اردن کویت، مراکش کے سفراء کرام مقیم اسلام آباد کے نام ہمدردی کا ایک مفصل ٹیلیگرام پیش کیا جس میں فتح و نصرت خداوندی کی دعائیں اور مکمل تعاون کی پیشکش کی گئی تھی، عرب ممالک کے محترم سفراء نے جواباً نہ صرف شکریہ کے ٹیلیگرام بھیجے بلکہ اپنے خطوط میں بھی پوری قوم کے لئے جذبات تشکر کا اظہار کیا۔ یہاں ہم ایسے خطوط کے بعض اہم حصوں کا ترجمہ پیش کر رہے ہیں۔ تاکہ پاکستانی بھائیوں کو بھی عربوں کے احساسات معلوم ہو سکیں۔

سفیر مصر جناب علی خشبہ | آپ کے ٹیلیگرام کا بہت بہت شکریہ، میں آپ کے جذبات، عالمگیر احساسات اور ہمدردی کو بنظر استحسان دیکھتا ہوں۔ جو عرب بھائیوں کے لئے آپ کے دل میں موجزن ہیں اسرائیل کا ظلم و عدوان صرف عرب ملکوں کے لئے نہیں بلکہ جملہ عالم اسلام کے لئے ہے، ہمیں یقین ہے۔ کہ سچائی غالب آئے گی، خدا کے فضل اور آپ پاکستانی بھائیوں کی دعا اور امداد سے ہم اپنے مشترکہ دشمن کے خلاف فتح حاصل کریں گے۔

سفیر شام جناب عبد العزیز علیونی | آپ کے مشفقانہ جذبات اور امداد کا مجھ پر گہرا اثر ہوا ہے۔ جہ

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

آپ نے ہمارے مشترکہ دشمن کے خلاف اسرائیل کے خلاف ہماری جدوجہد میں فرمائی ہے۔ درحقیقت آپ کی دعا اور پاکستان سمیت تمام عالم اسلام کی فیاضانہ امداد کی بدولت ہمارے اقدار کو اسرائیل کے خلاف جہاد میں تقویت ملی۔ میں یقین کرتا ہوں کہ آپ کی مخلصانہ ہمدردی ہمارے دلوں کی گہرائی میں اتر کر عالمگیر رشتہ اخوت کو مزید مستحکم کرنے کا باعث بنے گی اور آئندہ ہمارے دونوں ملکوں کا رشتہ اتحاد اور ربط اور زیادہ مضبوط بنیادوں پر استوار ہوگا۔ خدا آپ اور آپ کے خاندان پر رحمتوں کا نزول فرما دے۔

محترم سفیر عراق | مجھے یقین ہے کہ آپ لوگوں کی اخلاقی اور مادی امداد عربوں کے ارادوں کی مضبوطی کا باعث ہوگی۔ تاکہ وہ انصاف اور اپنے جائز حقوق حاصل کرنے میں جدوجہد جاری رکھ سکیں اور مقبوضہ علاقوں کی آزادی اور مکمل فتح میں کامیاب ہو جائیں۔

محترم سفیر اردن | جناب کی مہربانی ہوگی کہ اللہ پاک کے دربار میں عربوں کی کامیابی کے لئے دعا کریں جبکہ وہ ناانصافی اور ظلم کے خلاف جنگ میں برسرپیکار ہیں۔

جناب سفیر مراکش | سفارتخانہ مراکش عربوں کے اتحاد اور اسرائیل کے خلاف ان کی مقدس جنگ میں ہمدردی پر آپ کا بے حد مشکور ہے۔ مراکش کے علماء کو بھی جناب کا پیغام پہنچا دیا جائے گا۔

سعودی عرب اور کویت نے بھی جوابی تاروں میں پاکستانی مسلمانوں سے دعا اور ہر طرح کے تعاون کی اپیل کی۔

مجلس شوریٰ کا جلسہ

دارالعلوم حقانیہ کی مجلس شوریٰ کا سالانہ اجلاس یہاں دارالحدیث میں مولانا الحاج میاں مسرت شاہ صاحب کی صدارت میں منعقد ہوا جس میں ملک کے دور دراز سے دارالعلوم کے ارکان شوریٰ نے شرکت کی اور دارالعلوم کے نئے بجٹ کی منظوری کے علاوہ مختلف ترقیاتی تجاویز اور منصوبوں پر غور کیا گیا۔ شیخ الحدیث مولانا عبدالحق صاحب مدظلہ مہتمم دارالعلوم حقانیہ نے سال گذشتہ کے مختلف شعبوں کی کارگذاری پیش کرتے ہوئے کہا کہ مختلف تعلیمی اور تنظیمی شعبوں پر پچھلے سال دو لاکھ گیارہ ہزار سات سو اناسی روپے پچیس پیسے خرچ ہوئے (۲۱۱۷۷۹/۲۵) جبکہ آمدنی دو لاکھ اکتالیس ہزار تین سو چون روپے انسٹھ پیسے ہوئی (۲۴۱۳۵۴/۵۹)۔ سال رواں کے لئے آپ نے دو لاکھ ساٹھ ہزار تین سو ستتر روپے (میزانیہ) (۲۶۰۳۷۷/-) پیش کیا۔ جسکی ارکان نے غور و خوض کرنے کے بعد منظوری دی۔ بجٹ کی رو سے تقریباً بیس ہزار روپے (۲۰۰۰۰/-) کا خسارہ ہے۔ مگر توکلاً علی اللہ متوقع آمدنی کے پیش نظر اسکی منظوری دیدی گئی۔ شیخ الحدیث مولانا عبدالحق مدظلہ نے اپنی مبسوط تقریر میں علوم دینیہ اور مدارس دینیہ کی اہمیت پر زور دیا۔ نیز مشرق وسطیٰ کی حالیہ جنگ میں عربوں کی مکمل فتح کی دعا کی گئی اور عرب مسلمانوں کو ممکنہ تعاون کی پیشکش کی گئی۔ مجلس شوریٰ نے دارالعلوم کے اساتذہ عملہ اور شعبہ تعلیم القرآن کے عملہ کی تنخواہ میں اضافہ کی بھی منظوری دی۔ میزانیہ کا نقشہ ملاحظہ فرماویں۔

© rasailojaraid.com